ایمان و تقویٰ، رمضان زندانبانوں کو بھی بدلتا ہے، نیز جن ایام میں مغفرت کے دروازے کھلتے اور شیاطین زنجیروں میں جکڑے جاتے ہیں، اُن میں گناہ کی طرف بڑھنا کس قدر سنگین ہے

(خطبۂ جمعۃ المبارک)

ہر دل کی دھڑکن اور ہر دماغ کی سوچ اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی حکمت سے گمراہی کے راستے پر چھوڑ دیتا ہے۔ اس لیے کسی کو اپنی عقل، علم یا کامیابی پر مغرور نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ہر لمحہ اللہ سے ہدایت، بصیرت اور دل کی نرمی کی دعا کرنی چاہیے۔ جو شخص اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے، اس کا دل آہستہ آہستہ سخت ہونے لگتا ہے، اور سخت دل انسان کے لیے نیکی کی طرف آنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

خطیب نے کہا کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنے دل کا جائزہ لینا چاہیے کہ کہیں وہ دنیا کی محبت، شہرت، مال یا انا کی وجہ سے اللہ کی یاد سے دور تو نہیں ہو رہا۔ اگر کسی کے دل میں نماز بوجھ، قرآن بے اثر اور گناہ معمولی لگنے لگے تو یہ خطرے کی علامت ہے۔ ایسے شخص کو فوراً توبہ، استغفار اور نیک اعمال کی طرف لوٹنا چاہیے، کیونکہ موت کا وقت کسی کو معلوم نہیں۔

آخر میں خطیب نے کہا کہ اللہ کی رحمت اُن لوگوں کے لیے ہے جو اپنی کمزوریوں کو پہچان کر اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، اور اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ ایسے بندوں کو کبھی مایوس نہیں لوٹاتا۔ اس لیے ہر حال میں اللہ سے امید رکھنی چاہیے اور اپنے اعمال کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ہسپتال میں خون کی کمی، مریض کے لواحقین کا احتجاج

ڈاکٹروں پر لاپروائی کا الزام، ایمرجنسی کے باہر ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دی گئی

(خصوصی رپورٹ)

ہفتہ 11 اکتوبر 2026ء کو ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال میں خون کی کمی کے شکار مریض کے لواحقین نے ایمرجنسی کے باہر ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دی۔ احتجاج کرنے والوں کا کہنا تھا کہ مریض کو بروقت خون فراہم نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے اس کی حالت تشویشناک ہو گئی۔ مظاہرین نے ہسپتال انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی اور ایمرجنسی کے داخلی راستے پر ٹریفک معطل کر دی۔ اس کی وجہ سے ایمبولینسوں کو بھی مشکل پیش آئی۔

مریض کے بھائی محمد یونس نے بتایا کہ اس کے بھائی کو پیٹ میں شدید درد کی شکایت پر ہسپتال لایا گیا تھا۔ ان کے مطابق ڈاکٹروں نے ابتدائی معائنے کے بعد کہا کہ خون کی کمی ہے اور خون کا انتظام کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ خون کا بندوبست کرنے میں تقریباً چار گھنٹے لگ گئے، جس کے دوران مریض کی حالت مزید بگڑ گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت خون دستیاب ہوتا تو شاید صورتحال اتنی سنگین نہ ہوتی۔

احتجاج کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر عارف جمیل موقع پر پہنچے اور مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ ان کی یقین دہانی پر ٹریفک بحال کی گئی۔ ایس ایچ او نے کہا کہ مقدمہ درج کرنے کے لیے درخواست دی جائے، تاہم ابتدائی تحقیقات کے لیے ایک رکنی کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے۔ کمیٹی تین دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

دوسری جانب ہسپتال کی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نسرین اختر نے مؤقف اختیار کیا کہ مریض کو ہسپتال لائے جانے کے وقت ہی خون کی کمی کی تشخیص ہو چکی تھی۔ ان کے مطابق خون کا انتظام کیا جا رہا تھا اور اس میں کسی قسم کی غفلت نہیں برتی گئی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں خون کے عطیات کی شدید کمی ہے اور شہری زیادہ تعداد میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی بلڈ بینک میں صرف 14 بوتلیں دستیاب ہیں، جو ایک ہنگامی صورتحال کے لیے ناکافی ہیں۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ضلعی انتظامیہ کو خط لکھا ہے تاکہ ایمرجنسی کے باہر ٹریفک کے لیے متبادل راستہ فراہم کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے احتجاج سے مریضوں کی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے، اس لیے مظاہرین کو چاہیے کہ وہ متبادل طریقہ اختیار کریں۔ ڈاکٹر نسرین نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ مریض کے لواحقین کے تحفظات دور کرنے کی کوشش کر رہی ہ